

یسوع مسیح کا مکاشفہ - نمبر چودہ

ساتویں مہر

Jeff Pippenger

2023-11-11

فرشتوں کی آزمائشی جنگ، جو لوسیفر کے ساتھ تیسرے آسمان میں شروع ہوئی اور جس کا بیان مکاشفہ باب بارہ میں ہے، انسانوں اور فرشتوں کی اُس آزمائشی جنگ کی مثال ہے جو پہلے آسمان میں ختم ہوتی ہے۔ جب شیطان اور اس کے فرشتوں کو تیسرے آسمان سے نکال دیا گیا، تو اس نے باغ عدن میں جنگ کا ایک نیا محاذ کھول دیا۔ جیسے تیسرے آسمان میں لوسیفر کے ساتھ جنگ کے معاملے میں تھا، اسی طرح خدا نے انسانوں کے لیے بھی مہلت آزمائش کی ایک مدت مقرر کی۔ پہلے آسمان میں وہ جنگ، جو عنقریب نافذ ہونے والے اتوار کے قانون کے ساتھ باقاعدہ طور پر شروع ہوگی، انسانیت کے لیے مہلت آزمائش کے خاتمے کی نمائندگی کرتی ہے۔

مکاشفہ کے باب بارہ اور تیرہ میں اژدہا، حیوان اور جھوٹا نبی پیش کیے گئے ہیں۔ روایتی طور پر ان تین قوتوں کو بالعموم ماضی کی نمائندگی سمجھا گیا ہے، لیکن یوحنا سے کہا گیا تھا کہ وہ "وہ باتیں جو ہونے والی ہیں" لکھے، اور پوری کتاب مکاشفہ "آخری دنوں" کے بارے میں بات کرتی ہے؛ لہذا ہم بائبل کے اس اصول کو بروئے کار لا رہے ہیں کہ انجام ابتدا سے ظاہر کیا گیا ہے، اور مکاشفہ کی علامتوں کا اطلاق ماضی نہیں بلکہ حال کی سچائی پر کر رہے ہیں۔

تیسرے آسمان میں اس کی شروع کردہ جنگ اور باغ عدن میں انسانوں کے خلاف اس کی پہلی لڑائی، دونوں میں، شیطان کی نشاندہی اس طور پر ہوئی ہے کہ وہ اپنے جنگی مقاصد کی تکمیل کے لیے اپنے فاسد پیغامات کی ترسیل میں 'پینائزم' استعمال کرتا ہے۔

شیطان نے باغ عدن میں آدم اول کو آزما یا، اور آدم دشمن کے ساتھ بحث میں پڑ گیا، یوں اسے برتری کا موقع دے دیا۔ شیطان نے آدم اور حوا پر اپنے پینائزم کی قوت بروئے کار لائی، اور یہی قوت وہ مسیح پر بھی بروئے کار لانے کی کوشش کرتا رہا۔ لیکن جب کلام مقدس کا حوالہ دیا گیا، تو شیطان جان گیا کہ اس کے فتح پانے کا کوئی موقع نہیں رہا۔

مردوں اور عورتوں کو یہ نہیں پڑھنا چاہیے کہ اپنے ساتھ میل جول رکھنے والوں کے ذہنوں کو کس طرح قابو میں کیا جائے۔ یہ وہ علم ہے جس کی تعلیم شیطان دیتا ہے۔ ہمیں اس قسم کی ہر چیز کی مزاحمت کرنی ہے۔ ہمیں مسمریزم اور پینائزم— اُس کی سائنس جس نے اپنی پہلی حالت کھو دی اور آسمانی درباروں سے نکالا گیا— سے چھیڑ چھاڑ نہیں کرنی چاہیے۔ ذہن، کردار اور شخصیت، 713۔

"شیطان کی سکھائی ہوئی 'سائنس' کو عالمیت پسند تاجروں نے کامل بنا دیا ہے، اور 'آخری ایام' میں اسے 'انفارمیشن سپر ہائی وے' کے ذریعے نافذ کیا جا رہا ہے۔ شیطان جھوٹ کا باپ ہے، اور میڈیا کے دیو قامت ادارے نہ صرف جھوٹ کی ترویج کرتے ہیں بلکہ سچائی کو بھی چھانٹ کر باہر رکھ دیتے ہیں، جنہیں وہ بدعتی سمجھتے ہیں اُن کا سراغ لگاتے ہیں، اور کرۂ ارض کی تاریخ میں کبھی اختیار کی گئی پینائزم کی سب سے پیچیدہ صورت بروئے کار لاتے ہیں۔ تیسرے آسمان میں شروع ہونے والی جنگ شیطان کی جنگی حکمت عملی کی اسی خصوصیت پر زور دیتی ہے، تاکہ جب پہلے آسمان کی جنگ شروع ہو تو اُس وقت کے اہل ایمان پیشگی علم کے ذریعے خبردار ہوں۔ جب ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ورلڈ وائڈ ویب اور 'انفارمیشن سپر ہائی وے' کا کنٹرول سینٹر ریاست ہائے متحدہ امریکا میں واقع ہے اور وہیں سے اس کا نظم و نسق اور اختیار چلایا جاتا ہے، تو ہمیں اس بات کے معنی کی جھلک ملتی ہے کہ ریاست ہائے متحدہ امریکا آسمان سے 'آگ' نازل کرواتی ہے اور پوری دنیا کو دھوکا دیتی ہے۔ کتاب

مکاشفہ میں 'آگ' سے مراد ایک پیغام ہے۔"

مکاشفہ کے تیرھویں باب اور تیرھویں آیت کی رمزیت کوہِ کرمل کے اُس معرکے سے ماخوذ ہے جہاں بعل کے نبی اور باغوں کے نبی آسمان سے آگ نازل کرانے میں ناکام رہے تاکہ یہ ثابت ہو سکے کہ بعل اور عشتروت حقیقی معبود ہیں۔ بعل چونکہ مرد دیوتا تھا اور عشتروت عورت دیوی، اس لیے وہ وحش کی شبیہ، یعنی کلیسا اور ریاست کے ناپاک امتزاج، کی نمائندگی کرتے ہیں۔ وہ ایزابیل کے نبی تھے جو آخاب کے ساتھ ناپاک تعلق میں تھی۔ کوہِ کرمل کی کہانی میں وحش کی شبیہ کے اُن دو نبوی گواہوں نے ریاست ہائے متحدہ کے کردار کی نشان دہی کی کہ ریاست ہائے متحدہ پہلے اپنے ہاں پاپائی نظام کی ایک شبیہ قائم کرے گا اور بعد ازاں دنیا میں۔ کرمل پر "آگ" اس بات کا ثبوت ہونا تھا کہ حقیقی خدا کون ہے۔ یہ آسمان کی طرف سے ایک انکشاف کی نمائندگی کرتی تھی جو حقیقی خدا کی شناخت کراتا تھا، اور یہی مسئلہ اُس وقت بھی موجود ہوتا ہے جب ریاست ہائے متحدہ آسمان سے آگ اترتی ہے۔ کتابِ یسعیاہ میں وہ خدا جو ابتدا سے انجام بتاتا ہے، قدیم کوہِ کرمل کے عین منظر نامے کو مخاطب کرتا ہے، اور اُس نبوی منظر نامے کو بھی، جس کی نمائندگی اُس وقت ہوتی ہے جب ریاست ہائے متحدہ آسمان سے آگ نازل کراتا ہے۔

اپنا مقدمہ پیش کرو، خداوند فرماتا ہے؛ اپنی مضبوط دلیلیں لاؤ، یعقوب کا بادشاہ فرماتا ہے۔ وہ انہیں لے آئیں اور ہمیں دکھائیں کہ کیا ہونے والا ہے؛ پہلی باتیں دکھائیں کہ وہ کیا ہیں، تاکہ ہم ان پر غور کریں اور ان کا انجام جانیں؛ یا ہمیں آنے والی باتیں بیان کریں۔ جو چیزیں آئندہ آنے والی ہیں انہیں دکھاؤ تاکہ ہم جانیں کہ تم خدا ہو؛ ہاں، بھلائی کرو یا بدی، تاکہ ہم حیران ہوں اور اسے اکٹھے دیکھیں۔ دیکھو، تم تو کچھ بھی نہیں ہو، اور تمہارا کام بھی لا حاصل ہے؛ جو تمہیں اختیار کرتا ہے وہ مکروہ ہے۔ میں نے شمال سے ایک کو اٹھایا ہے، اور وہ آئے گا؛ آفتاب کے طلوع کی طرف سے وہ میرے نام کو پکارے گا؛ اور وہ سرداروں پر ایسے چڑھ آئے گا جیسے گارے پر، اور جیسے کمہار مٹی کو روندتا ہے۔ ابتدا سے کس نے بیان کیا کہ ہم جانیں؟ اور پہلے ہی سے کہ ہم کہہ سکیں کہ وہ راست ہے؟ ہاں، کوئی نہیں جو دکھاتا؛ ہاں، کوئی نہیں جو بیان کرتا؛ ہاں، کوئی نہیں جو تمہارے کلمات سنتا۔ سب سے پہلے صیون سے کہا جائے گا، دیکھو، دیکھو انہیں؛ اور میں یروشلم کو خوشخبری سنانے والا دوں گا۔ اشعیا 21:41-27۔

پہلے آسمان کی اس جنگ میں، جو جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت شروع ہوگی، ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور خود شیطان کو اپنا "مدعا" "پیش" کرنے کی اجازت دی جائے گی، اور وہ یہ ثابت کرنے کی کوشش میں کہ ایزیل کا خدا ہی سچا خدا ہے، آسمان سے آگ نازل کروائیں گے۔ دنیا کو اُس خدا کے عبادت کے دن کی مہر قبول کرنے پر مجبور کیا جائے گا۔ آسمان سے جو آگ "انفارمیشن سپر ہائی وے" کے ذریعے تمام انسانیت تک لائی جاتی ہے، وہ ایک "لغو" عمل ہے، اور جو شخص اُس ذریعے سے پہنچائے گئے پیغام کو اختیار کرتا ہے وہ ایک "مکروہ" ہے۔

اس جنگ میں ایک لاکھ چوالیس ہزار، اور اس کے بعد عظیم ہجوم، اس بحث میں کہ سچا خدا کون ہے، خدا کے گواہ ہوں گے۔ جنگ کے دونوں جانب سے پہنچائے گئے پیغامات کو "آگ" سے تعبیر کیا گیا ہے۔ تمام قومیں جمع کی جائیں گی تاکہ یہ طے کیا جائے کہ سچا خدا کون ہے، اور "سچائی" ثابت کرنے کے لیے گواہوں کی دو جماعتیں ہوں گی۔

سب قومیں اکٹھی کی جائیں، اور لوگ جمع کیے جائیں: ان میں سے کون ہے جو اس بات کو بیان کرے اور ہمیں پہلی باتیں دکھائے؟ وہ اپنے گواہ پیش کریں تاکہ وہ درست ثابت ہوں، یا وہ سنیں اور کہیں، یہ سچ ہے۔ خداوند فرماتا ہے: تم میرے گواہ ہو، اور میرا خادم جیسے میں نے چنا ہے، تاکہ تم جان لو اور مجھ پر ایمان لاؤ اور سمجھو کہ میں ہی ہوں؛ مجھ سے پہلے کوئی خدا وجود میں نہ آیا، اور نہ میرے بعد ہوگا۔ میں، ہاں میں ہی خداوند ہوں؛ اور میرے سوا کوئی نجات دہندہ نہیں۔ میں

نے اعلان کیا، اور میں نے نجات دی، اور میں نے دکھایا، جب تم میں کوئی اجنبی خدا نہ تھا؛ پس تم میرے گواہ ہو، خداوند فرماتا ہے، کہ میں خدا ہوں۔ اشعیا 43:9-12.

کوہِ کرمل کی آخری تجلّی میں، شیطان کے گواہ بھی ہیں اور خدا کے گواہ بھی۔ یہ مظاہرہ اس لیے ہے کہ ثابت ہو کہ سچا خدا کون ہے، مگر خدا کے وفادار گواہوں کو کس بات کی گواہی دینی چاہیے؟

یوں فرماتا ہے خداوند، اسرائیل کا بادشاہ، اور اس کا فدیہ دینے والا، لشکروں کا خداوند: میں اول ہوں اور میں آخر ہوں، اور میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ اور میرے مانند کون ہے جو اعلان کرے، اسے بیان کرے، اور میرے لیے اسے ترتیب سے پیش کرے، جب سے میں نے قدیم قوم کو مقرر کیا؟ اور جو باتیں آنے والی ہیں اور جو ہونے والی ہیں، وہ انہیں بتائیں۔ نہ ڈرو اور نہ گھبراؤ: کیا میں نے اس وقت سے تمہیں نہیں بتایا اور اسے ظاہر نہیں کیا؟ تم ہی میرے گواہ ہو۔ کیا میرے سوا کوئی خدا ہے؟ ہرگز نہیں؛ کوئی خدا نہیں، میں کسی کو نہیں جانتا۔ جو تراشی ہوئی مورت بناتے ہیں وہ سب کے سب بے مایہ ہیں، اور ان کی مرغوب چیزیں انہیں کچھ نفع نہ دیں گی؛ وہ خود اپنے گواہ ہیں؛ وہ نہ دیکھتے ہیں نہ جانتے، تاکہ وہ شرمندہ ہوں۔ اشعیا 44:6-9.

کوہِ کرمل کے آخری مقابلے میں ایمان داروں نے اس سچائی کی گواہی دینی ہے کہ خدا اول بھی ہے اور آخر بھی۔ وہ وہی خدا ہے جس نے "قدیم قوم کو مقرر کیا"، تاکہ "آنے والی باتوں" کی نشاندہی ہو۔ خدا کے گواہوں کو یسوع مسیح کا وہ مکاشفہ پیش کرنا ہے جس کی مہر کوہِ کرمل کی آخری جنگ سے عین پہلے کھولی جاتی ہے۔

شیطان کے کوہِ کرمل والے پیغام کو آسمان سے نازل ہونے والی آگ کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔

اور وہ بڑے بڑے معجزے دکھاتا ہے، یہاں تک کہ وہ لوگوں کے سامنے آسمان سے زمین پر آگ نازل کرتا ہے، مکاشفہ 13:13.

یہ آیت اُن معجزات کو بیان کرتی ہے جو امریکہ پیناٹزم کے اُس جدید علم کے ذریعے انجام دیتا ہے جو "انفارمیشن سپر ہائی وے" کے ذریعے بنی نوع انسان تک پہنچایا جاتا ہے۔ لیکن یہ آیت اُس وقت خود شیطان کے ظاہر ہونے کا ذکر بھی کرتی ہے جب وہ مسیح کا بھیس بدلتا ہے۔

وہ فرشتہ جو تیسرے فرشتے کے پیغام کی منادی میں شریک ہوتا ہے، اپنے جلال سے تمام زمین کو روشن کر دے گا۔ یہاں ایک ایسے کام کی پیش گوئی کی گئی ہے جو عالمگیر وسعت اور غیر معمولی قوت کا حامل ہوگا۔ 1840 تا 1844 کی آمد ثانی کی تحریک خدا کی قدرت کا شاندار ظہور تھی؛ پہلے فرشتے کا پیغام دنیا کے ہر مشنری مرکز تک پہنچایا گیا، اور بعض ممالک میں مذہبی دلچسپی اپنی اس حد تک بڑھ گئی جو سولہویں صدی کی اصلاح مذہب کے بعد کسی بھی ملک میں دیکھی گئی ہے؛ لیکن تیسرے فرشتے کی آخری تنبیہ کے تحت ہونے والی زور آور تحریک ان سب سے بڑھ کر ہوگی۔

یہ کام یومِ پنتکست کے کام کی مانند ہوگا۔ جس طرح 'پہلا مینہ' انجیل کے آغاز میں روح القدس کے انڈیلے جانے کے باعث دیا گیا تاکہ گرانہیا بیچ اُگ آئے، اسی طرح اس کے اختتام پر 'پچھلا مینہ' فصل کے پکنے کے لیے دیا جائے گا۔ 'تب ہم جانیں گے، اگر ہم خداوند کو جاننے کے پیچھے لگے رہیں: اس کا نکلنا صبح کی مانند مقرر ہے؛ اور وہ ہمارے پاس بارش کی طرح آئے گا، یعنی زمین پر پچھلے اور پہلے مینے کی طرح۔' ہوشع 6:3۔ 'پس اے صیون کے فرزندو، خوش ہو اور اپنے خداوند خدا میں شادمان رہو؛ کیونکہ اس نے تم کو پہلا مینہ باعتدال دیا ہے، اور وہ تمہارے لیے بارش، پہلا مینہ اور پچھلا مینہ برسائے گا۔' یوایل 2:23۔ 'آخری دنوں میں، خدا فرماتا ہے، میں اپنی روح سب بشر پر انڈیلوں گا۔' اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔ اعمال 2:17، 21۔

انجیل کے آغاز پر جس طرح خدا کی قدرت نمایاں ہوئی تھی، اس سے کم اظہار کے ساتھ اس عظیم کام کا خاتمہ نہیں ہوگا۔ وہ نبوتیں جو انجیل کے آغاز میں ابتدائی بارش کے برسے میں پوری ہوئیں، اس کے اختتام پر آخری بارش میں دوبارہ پوری ہونی ہیں۔ یہی وہ 'تازگی کے زمانے' ہیں جن کی طرف رسول پطرس نے نظر کی تھی جب اُس نے کہا: 'پس توبہ کرو اور رجوع لاؤ تاکہ تمہارے گناہ مٹا دیے جائیں، جب تازگی کے زمانے خداوند کی حضوری سے آئیں؛ اور وہ یسوع کو بھیجے گا۔' اعمال 20، 3:19۔

خدا کے بندے، جن کے چہرے پاک تقدیس کے نور سے منور اور روشن ہیں، آسمانی پیغام کا اعلان کرنے کے لیے ایک جگہ سے دوسری جگہ تیزی سے جائیں گے۔ ہزاروں آوازوں کے ذریعے ساری دنیا میں یہ تنبیہ دی جائے گی۔ معجزات ظاہر ہوں گے، بیمار شفا پائیں گے، اور نشانیاں اور عجائبات ایمان لانے والوں کے ساتھ ساتھ ہوں گے۔ شیطان بھی جھوٹے عجائبات کے ساتھ کام کرے گا، یہاں تک کہ لوگوں کی نظروں کے سامنے آسمان سے آگ بھی نازل کرے گا۔ مکاشفہ 13:13۔ یوں اہل زمین کو اپنا موقف اختیار کرنے پر لایا جائے گا۔ عظیم کشمکش، 611، 612۔

جب ہم اس زمانے تک پہنچیں گے جب شیطان آسمان سے آگ اتارتا ہے، "تو زمین کے باشندوں کو اپنا موقف اختیار کرنے پر لایا جائے گا۔" اسی وقت، خدا کے گواہ "آسمانی پیغام کی منادی کرنے کے لیے ایک جگہ سے دوسری جگہ تیزی سے جائیں گے۔ ہزاروں آوازوں کے ذریعے، تمام روئے زمین پر یہ تنبیہ دی جائے گی۔" جو کام خدا کے گواہ انجام دیں گے "وہ یوم پنتیکست کے کام کے مشابہ ہوگا،" جب "وہ فرشتہ جو تیسرے فرشتے کے پیغام کی منادی میں شریک ہے، اپنے جلال سے ساری زمین کو روشن کرے گا۔" یوم پنتیکست پر آگ روح القدس کے افاضے کی علامت تھی، اور آگ ہی شیطان کی ناپاک روح کے افاضے کی بھی علامت ہے۔

کتاب مکاشفہ کے ساتویں باب میں یوحنا ایک لاکھ چوالیس ہزار اور بڑی جماعت کو پیش کرنے کے بعد، وہ ساتویں اور آخری مہر کے کھلنے کی نشان دہی کرتا ہے۔ آخری یعنی ساتویں مہر، مکاشفہ یسوع مسیح کے کھل جانے کی علامت ہے—اور کتاب مکاشفہ میں یہی وہ واحد نبوت ہے جسے مہلت ختم ہونے سے عین پہلے کھولا جانا تھا۔ ساتویں مہر، سات گرجیں، اور مکاشفہ یسوع مسیح—یہ سب ایک ہی سچائی کی علامتیں ہیں، جو مہلت ختم ہونے سے عین پہلے آشکار کی جاتی ہے۔ مکاشفہ یسوع مسیح، مسیح کے کردار اور تخلیقی قدرت کو بطور "الفا اور اومیگا" نمایاں کرتا ہے۔ سات گرجیں اُس تاریخی دور کی نشان دہی کرتی ہیں جس میں ایک لاکھ چوالیس ہزار مہر بند کیے جاتے ہیں، اور ساتویں مہر اُس تاریخی دور میں روح القدس کے افاضے کی نشان دہی کرتی ہے جب دو گواہ زندہ کیے جاتے ہیں اور خدا کی "سچائی" کی تخلیقی قدرت حاصل کرتے ہیں—جو باپ سے بیٹے تک، بیٹے سے جبرائیل تک، جبرائیل سے نبی تک، اور پھر اُن لوگوں تک پہنچائی جاتی ہے جو اس میں مضمحل قوت کو پڑھنے، سننے اور محفوظ رکھنے کا انتخاب کرتے ہیں۔

اور جب اُس نے ساتویں مہر کھولی تو تقریباً آدھے گھنٹے تک آسمان میں خاموشی رہی۔ اور میں نے اُن سات فرشتوں کو دیکھا جو خدا کے حضور کھڑے تھے؛ اور انہیں سات نرسنگے دیئے گئے۔ اور ایک اور فرشتہ آیا اور قربان گاہ کے پاس کھڑا ہوا، اُس کے پاس سونے کی بخوردان تھی؛ اور اُسے بہت سی بخور دی گئی تاکہ وہ اُسے تمام مقدسین کی دعاؤں کے ساتھ تخت کے سامنے والی سونے کی قربان گاہ پر چڑھائے۔ اور بخور کا دھواں، جو مقدسین کی دعاؤں کے ساتھ تھا، فرشتے کے ہاتھ سے خدا کے حضور اوپر چلا گیا۔ اور فرشتے نے بخوردان کو لیا اور اُسے قربان گاہ کی آگ سے بھر دیا اور اُسے زمین پر پھینک دیا؛ اور آوازیں ہوئیں، گرجیں ہوئیں، بجلیاں چمکیں، اور ایک زلزلہ آیا۔ مکاشفہ 5-8:1۔

آیات میں، "سات فرشتے" "خدا کے حضور کھڑے ہوئے" اور ان کے پاس "سات نرسنگے" تھے۔ ان سات نرسنگوں والے فرشتوں کو روایتی فہم میں بجا طور پر یہ سمجھا گیا ہے کہ وہ اتوار کی عبادت نافذ

کرنے پر روم کے خلاف خدا کی عدالتوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ بت پرست روم نے، قسطنطین کے دور میں، سن 321 عیسوی میں پہلا اتوار کا قانون نافذ کیا، اور سن 330 تک اس کی سلطنت مشرق و مغرب میں تقسیم ہو گئی۔ اس کے بعد اولین چار نرسنگے بجنے لگے، اور وہ ان تاریخی قوتوں کی نمائندگی کرتے تھے جو اس کی سلطنت کے خلاف بھیجی گئیں، اور جنہوں نے سن 476 تک شہر روم کو اس حال میں چھوڑا کہ پھر کبھی کوئی رومی اس شہر پر حکومت نہ کر سکا، وہ شہر جو روم کی قوت اور شان و شوکت کی علامت تھا۔ جب پاپائیت نے سن 538 عیسوی میں مجلس اورلیاں میں اتوار کا قانون منظور کیا، تو رومی کلیسیا پر عدالت لانے کے لیے محمد کو اٹھایا گیا، جس کی نمائندگی پانچویں اور چھٹے نرسنگے نے کی؛ یہ پہلی اور دوسری مصیبت بھی تھی، اور اسلام کی نمائندگی کرتے تھے۔ جتنی درست ان نرسنگوں کی روایتی تفہیم ہے، اسی حصے میں جہاں ان کا بیان مکاشفہ 9 میں آتا ہے، انہیں "آفتیں" کہا گیا ہے۔

اور باقی آدمی جو ان آفتوں سے ہلاک نہ ہوئے تھے، پھر بھی اپنے ہاتھوں کے کاموں سے توبہ نہ کی کہ وہ شیطانوں کی اور سونے، چاندی، پیتل، پتھر اور لکڑی کے بتوں کی پرستش نہ کریں؛ جو نہ دیکھ سکتے ہیں، نہ سن سکتے ہیں، نہ چل سکتے ہیں۔ اور نہ انہوں نے اپنے قتلوں سے، نہ اپنی جادوگریوں سے، نہ اپنی زناکاریوں سے، نہ اپنی چوریوں سے توبہ کی۔ مکاشفہ 9:20، 21۔

سات نرسنگوں کی کامل اور حتمی تکمیل مکاشفہ باب سولہ کی سات آخری آفتیں ہیں۔ مکاشفہ باب نو کے سات نرسنگوں کی نبوتی خصوصیات کا سرسری جائزہ بھی یہ ظاہر کرتا ہے کہ ان میں سات آخری آفتوں کی متوازی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ ساتویں مہر کا کھلنا تاریخ کے اُس مرحلے میں ہوتا ہے جب آزمائشی مہلت ختم ہونے کو ہوتی ہے اور خدا کا غضب، جس کی نمائندگی سات آخری آفتیں کرتی ہیں، اُنڈیلا جانے ہی والا ہوتا ہے۔

جب مسیح، جو یہوداہ کے قبیلے کا شیرے، نے "ساتویں مہر کھولی" تو ایک فرشتہ آیا اور مذبح کے پاس کھڑا ہو گیا، اس کے ہاتھ میں سنہری بخوردان تھا؛ اور اسے بہت سا بخور دیا گیا تاکہ وہ اسے تمام مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ اُس سنہری مذبح پر پیش کرے جو تخت کے سامنے تھا۔ اور بخور کا دھواں، جو مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ تھا، خدا کے حضور فرشتے کے ہاتھ سے اوپر چڑھ گیا۔ "پنتیکست کے دن روح القدس کے افاضے سے پہلے یروشلم میں جمع ایمان داروں کی یکدل دعا تھی۔

"ہم میں حقیقی خداترسی کی بیداری ہماری تمام ضروریات میں سب سے بڑی اور سب سے فوری ضرورت ہے۔ اس کی جستجو ہمارا اولین فریضہ ہونا چاہیے۔ خداوند کی برکت حاصل کرنے کے لیے سنجیدہ کوشش ہونی چاہیے، نہ اس لیے کہ خدا ہم پر اپنی برکت عطا کرنے کو آمادہ نہیں، بلکہ اس لیے کہ ہم اسے قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ ہمارا آسمانی باپ اُن سے جو اُس سے مانگتے ہیں، اپنے روح القدس دینے کے لیے اُن زمینی والدین سے بھی زیادہ آمادہ ہے جو اپنے بچوں کو اچھے تحائف دیتے ہیں۔ لیکن یہ ہمارا کام ہے کہ اقرار، فروتنی، توبہ اور پرخلوص دعا کے ذریعے اُن شرائط کو پورا کریں جن پر خدا نے ہمیں اپنی برکت دینے کا وعدہ کیا ہے۔ بیداری کی توقع صرف دعا کے جواب میں ہی کی جانی چاہیے۔" منتخب پیغامات، کتاب 1، 121۔

ساتویں مہر کا کھلنا ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ مہر بندی دعا کے ذریعے شروع ہوتی ہے، لیکن محض دعا کرنے کے عمل سے نہیں بلکہ ایک مخصوص دعا سے۔ اس مخصوص دعا کی نشاندہی کتابِ دانی ایل میں کی گئی ہے، جو کہ ظاہر ہے، وہی کتابِ مکاشفہ بھی ہے۔

یوحنا کتابِ مکاشفہ میں اور دانی ایل اپنی کتاب میں، ایک لاکھ چوالیس ہزار کو "آخری دنوں" میں پیش کرتے ہیں۔ "آخری دنوں" میں وہ لوگ جو پہلے آسمان کی جنگ کے دوران خدا کے گواہ ہوں گے، اس نبوت کی گواہی دیں گے جس کی مہر مہلت کے اختتام سے ذرا پہلے کھولی جاتی ہے۔ جن آیات پر ہم اس

وقت غور کر رہے ہیں، ان میں سے ساتویں مہر کے طور پر دکھایا گیا ہے۔ "سونے کے بخور دان" کے ساتھ فرشتے کے پاس پہنچنے والی دعاؤں کی نمائندگی دانی ایل کی کتاب کے باب نو کی دعا سے کی گئی ہے۔ وہ دعا ایک خاص دعا ہے، جس کا خاکہ موسیٰ نے "سات گنا" کی نبوت کے تعلق سے بیان کیا تھا۔ یہ دعا دو حصوں پر مشتمل ہے، اور دانی ایل اپنی اس دو حصوں پر مشتمل دعا کا پس منظر موسیٰ کی "لعنت" اور "قسم" کی اصطلاحات میں رکھتا ہے۔ دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابیں گویا ایک ہی کتاب ہیں، اور نبوت کے وہی سلسلے جو دانی ایل کی کتاب میں ہیں، کتاب مکاشفہ میں بھی بیان کیے گئے ہیں۔

جو دعا مکاشفہ باب اٹھارہ کے زور آور فرشتے کی تحریک میں مقدس آگ کے نزول کا باعث بنتی ہے، وہ دانی ایل کی "سات وقتوں" کی دعا ہے۔ یہی وہ دعا تھی جس نے فرشتہ جبرائیل کو آسمان سے اس لیے اتارا کہ وہ دانی ایل کے لیے پیش گوئیوں کی وضاحت کرے۔ اس کی دعا کے اختتام پر، جو دانی ایل باب نو کی پہلی بیس آیات پر مشتمل ہے، جبرائیل شام کی قربانی کے وقت کے قریب نازل ہوا۔ وہ دعائیں جنہیں سونے کے بخور دان والا فرشتہ قبول کرتا ہے، وہ وہی ہیں جو سورج کے غروب ہوتے وقت، "آخری ایام" کی شام میں، آسمان کی طرف اٹھتی ہیں۔

اور جب میں بات کر رہا تھا، دعا کر رہا تھا، اور اپنے گناہ اور اپنی قوم اسرائیل کے گناہ کا اعتراف کر رہا تھا، اور اپنے خداوند اپنے خدا کے حضور اپنے خدا کے مقدس پہاڑ کے لیے اپنی التجا پیش کر رہا تھا؛ ہاں، جب میں دعا ہی میں تھا، تو وہ مرد جبرائیل، جسے میں نے ابتدا میں رویا میں دیکھا تھا، تیزی سے اڑتا ہوا آیا اور شام کی قربانی کے وقت کے قریب مجھے چھو گیا۔ دانی ایل 9:20، 21۔

دانیال کی دعا اعتراف تھی، نہ صرف اپنے گناہوں کا بلکہ خدا کی قوم کے گناہوں کا بھی۔ اس کی دعا احبار باب چھبیس کے 'سات گنا' سے متعلق توبہ کی دعا کا نمونہ ہے۔

اور تم میں سے جو باقی رہ جائیں گے وہ اپنے دشمنوں کے ملکوں میں اپنی بدکاری کے سبب مرجھاتے رہیں گے؛ اور اپنے باپ دادا کی بدکاری کے سبب بھی وہ ان کے ساتھ مرجھاتے رہیں گے۔ اگر وہ اپنی بدکاری اور اپنے باپ دادا کی بدکاری کا اقرار کریں، اپنی اس خطا سمیت جو انہوں نے میرے خلاف کی، اور یہ بھی کہ وہ میرے مخالف چلتے رہے ہیں؛ اور یہ کہ میں بھی ان کے مخالف رہا ہوں اور انہیں ان کے دشمنوں کے ملک میں لے آیا ہوں؛ پھر اگر ان کے نامختون دل فروتن ہو جائیں اور وہ اپنی بدکاری کی سزا قبول کریں: تو میں یعقوب کے ساتھ اپنے عہد کو یاد کروں گا، اور اسحاق کے ساتھ اپنے عہد کو بھی، اور ابراہیم کے ساتھ اپنے عہد کو بھی یاد کروں گا؛ اور میں اس زمین کو یاد کروں گا۔ احبار 26:39-42۔

اس کے بعد کہ موسیٰ "سات بار" سے متعلق سزا بیان کرتا ہے—جسے وہ خدا کے "عہد" کا "جھگڑا" کہتا ہے—وہ یہ واضح کرتا ہے کہ اگر اور جب خدا کے لوگوں کو یہ ادراک ہو کہ وہ دشمن کی سرزمین میں غلام ہیں، جیسا کہ دانی ایل تھا، تو انہیں کیا کرنا ہے۔ انہیں، جیسا کہ دانی ایل نے نمائندگی کی، اپنے گناہوں کا اقرار کرنا تھا، اور اپنے باپ دادا کے گناہوں کا بھی۔

جب یہ مخصوص دعا ان لوگوں کی طرف سے کی جائے گی جنہیں ایک لاکھ چوالیس ہزار ہونے کے لیے بلایا گیا ہے، تو سونے کے بخوردان والا فرشتہ "بخوردان کو لے گا، اور" اسے "قربان گاہ کی آگ سے بھر دے گا، اور اسے زمین پر پھینک دے گا؛ اور آوازیں، اور گرجیں، اور بجلیاں، اور ایک زلزلہ ہوا۔" مقدس آگ جو "سچائی" کے پیغام کی نمائندگی کرتی ہے، "آگ" کے جعلی پیغام کے بالمقابل، جسے ریاست ہائے متحدہ اور شیطان آسمان سے نازل کرتے ہیں، "زلزلے" کی اُس گھڑی میں رونما ہوتی ہے جو اتوار کا قانون ہے۔

کتاب زکریا میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ دانی ایل جس اسیری کا حصہ تھا اُس سے واپسی کے بعد ہیکل اور یروشلم کی تعمیر نو کی تاریخ میں زریابل نے ہیکل کی بنیاد بھی رکھی اور اس کا سنگ سر بھی نصب کیا۔

تب اُس نے جواب دے کر مجھ سے کہا: یہ کلام خداوند کا زربابل کے لیے ہے کہ، نہ زور سے، نہ قوت سے، بلکہ میری روح سے، رب الافواج فرماتا ہے۔ اے بڑے پہاڑ! تو کون ہے؟ زربابل کے سامنے تو میدان ہو جائے گا؛ اور وہ اُس کا سنگ سر زاویہ خوشی کے نعروں کے ساتھ نکلے گا، پکاریں گے: اِس پر فضل، فضل! پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا: اِس گھر کی بنیاد زربابل کے ہاتھوں نے رکھی ہے؛ اُس کے ہی ہاتھ اسے تمام بھی کریں گے؛ اور تم جان لو گے کہ رب الافواج نے مجھے تمہاری طرف بھیجا ہے۔ کیونکہ کس نے چھوٹی باتوں کے دن کو حقیر جانا ہے؟ کیونکہ وہ خوش ہوں گے اور زربابل کے ہاتھ میں شاقول اُن ساتوں کے ساتھ دیکھیں گے—وہ خداوند کی آنکھیں ہیں جو ساری زمین میں ادھر ادھر پھرتی ہیں۔ زکریاہ 6:4-10.

زربابل کے معنی "بابل کی اولاد" ہیں، اور یہ دوسرے فرشتے کے پیغام کی علامت ہے؛ اِس پیغام نے، جب "آدھی رات کی پکار" کے پیغام کے ساتھ ملا، ایڈونٹزم کی ابتدائی تحریک میں "بنیاد" رکھی۔ زربابل ایڈونٹزم کی اختتامی تحریک میں، "فیوچر فار امریکہ" کی تحریک کے اندر، جب "سرسنگ" رکھی جاتی ہے، دوسرے فرشتے کے پیغام کی تکرار کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔

دنیا نے ان دو گواہوں کی ہلاکت پر جشن منایا جو مردہ ہڈیوں کی وادی میں، اُس گلی میں جو "معلومات کی سپر شاہراہ" کہلاتی ہے، قتل کر دیے گئے تھے۔ جب اُن دو گواہوں کو پھر سے زندہ کیا گیا تو دنیا ڈر گئی اور آسمانوں نے خوشی منائی۔ زکریاہ، تمام انبیا کی طرح، اُن "آخری دنوں" کی نشاندہی کر رہا ہے جب خدا کے لوگ خوش ہوتے ہیں۔ زکریاہ ہمیں بتاتا ہے کہ وہ دو گواہوں کے جی اٹھنے پر، جب وہ "وہ سات" کو دیکھتے ہیں، خوشی مناتے ہیں۔ "وہ سات" عبرانی کا وہی لفظ ہے جسے لاویین باب چھبیس میں "سات گنا" ترجمہ کیا گیا ہے۔ پہلے فرشتے کی تحریک نے موسیٰ کے "سات گنا" کا سنگ بنیاد رکھا، اور وہ "سچائی" 1863 میں اس کے رد کیے جانے کے باوجود تیسرے فرشتے کی تحریک کا سر زاویہ بھی ہونی ہے۔

جب اسے پہچانا اور پورا کیا جائے، اور مناسب دوہری دعا کے ساتھ اس پر عمل کیا جائے، تو حقیقی آگ زمین پر نازل کی جائے گی، جیسے پنتیکست کے دن ہوا تھا۔

ہم اگلے مضمون میں ساتوں مہر کے کھولنے پر گفتگو جاری رکھیں گے۔